کمیونٹی کا مفہوم

کمیونٹی کا مفہوم ⇐ **کمیونٹی لوگوں کا ایسا گروہ ہے جو ایک ہی مقام پر رہتا ہو۔ اس کی ثقافت اور دلچسپیاں ایک جیسی ہوں اور ایک محدود دائرے کے اندر ان کی تمام دلچسپیاں یکساں اور باہم مربوط ہوں ۔** یعنی کمیونٹی کیلئے ایک علاقے میں محدود ہونا لوگوں کا آپس میں میل جول ہونا اور ہم" کے احساس میں بندھ جانا لازمی امر ہے۔

محدود دائرے

کمیونٹی کسی مکمل معاشرے کی طرح ہر معاملے میں خود کفیل تو نہیں ہوتی مگر ایک محدود دائرے کے اندر وہ کافی حد تک اپنی ضرورت خود پوری کرتی ہے۔

نمایاں نشان

کمیونٹی کا نمایاں نشان یہ ہے کہ فردکی زندگی پورے طور پر اس کے اندر بسر ہو سکے کوئی شخص کسی تجارت ادارے یا مسجد کے اندر مکمل زندگی نہیں گزار سکتا مگر کمیونٹی کے اندر وہ مکمل زندگی گزار سکتا ہے۔ پس کمیونٹی کا بنیادی معیار یہ طے ہوا کہ فرد کے تمام معاشرتی تعلقات اس کے اندر ہوتے ہیں۔

کیمبرج کا نفرنس 1948ء کے مطابق

سن انیس سو اڑتالیس کی کیمبرج کا نفرنس نے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کے اغراض و مقاصد کی وسعت اور ہمہ گیری کے پیش نظر اسے ترقی معاشرہ کا نام دیا تھا اور اسی کانفرنس نے اس کی تعریف ان الفاظ میں کی تھی۔ یہ ایک ایسی تحریک ہے

باہمی اشتراک

جس کا مقصد چھوٹے گروہوں کے باہمی اشتراک سے ان کے اپنے لئے بہتر زندگی کے مواقع فراہم کرنا ہے اور اگر اس کام کیلئے معاشرہ کے افراد کی طرف سے "تحریک نہ کی جائے تو ایسے ذرائع اختیار کرنا جس کے ذریعے افراد معاشرہ کی سرگرم اور پر جوش امداد سے حصول مقصد کی طرف قدم بڑھایا جا سکے ۔

برطانیہ کے دفتر نو آبادیات کے مطابق

برطانیہ کے دفتر نو آبادیات نے اس کی تعریف اس طرح کی ہے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ صرف معاشی ترقی کا نام نہیں ہے اور نہ ہی اس کا اندازہ مادی ترقی کے بعض منصوبوں کی تکمیل سے لگایا جا سکتا ہے۔ یہ صرف سیاسی اور معاشی مقاصد کیلئے حصول کا ذریعہ بھی نہیں۔

ترقی معاشرہ کا سب سے بڑا مقصد

ترقی معاشرہ کا سب سے بڑا مقصد کنویں سڑکیں اور اسکول تعمیر کرنا بھی نہیں اور نہ ہی نئی نئی فصلیں اگانا ہے

انحصار

اس کا مقصد مضبوط بنیادوں پر خود انحصار معاشرتی اکائیوں کی تعمیر ہے

تبدیلیاں

جن میں معاشرتی اور سیاسی ذمہ داریاں واضح ہوں یعنی کمیونٹی کے لوگوں کے ذہنوں میں ایسی تبدیلیاں لاتا ہے

اصولوں

جس کے زیراثر وہ اپنی مدد آپ کے اصولوں پر اپنے علاقے کی معاشرتی و معاشی زندگی کو بہتر بناسکیں ۔

اقوام متحدہ کے مطابق

اقوام متحدہ نے اسے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ ایک ایسا نظام کار ہے جس میں لوگوں کی کوششوں کو حکومت کی کوششوں کے ساتھ مربوط کر کے لوگوں میں معاشی معاشرتی اور تمدنی حالت کو اس طرح سے بہتر بنایا جائے کہ وہ قومی زندگی کا ایک حصہ بن جائیں اور اس کی تعمیر و ترقی میں بھر پور کردار ادا کرنے کے قابل ہوں ۔

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے مطابق

امریکہ کی انتظامیہ برائے بین الاقوامی ترقی کی نظر میں کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کا مفہوم یہ ہے" یہ ایک ایسا معاشرتی طریق کار ہے جس میں کمیونٹی کے افراد منصوبہ بندی کے ذریعے اس پر عمل درآمد کیلئے اپنے آپ کو منظم کریں اپنی انفرادی اجتماعی ضروریات اور مشکلات کی نشاندہی کریں۔

ضروریات کے حصول

ان مشکلات کے حل اور ضروریات کے حصول کیلئے انفرادی اور گروہی منصوبے بنائیں اور ان پر عمل درآمد کیلئے جہاں تک ممکن ہو اپنے وسائل سے استفادہ کریں۔ نیز جہاں ضروری ہو ان وسائل کے اضافہ کیلئے حکومت اور دوسرے بیرونی اداروں سے مہیا کردہ اشیاء و خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

مسیح الزمان کے بقول

مسٹر مسیح الزمان نے جو محکمہ ترقی دیہات (گاؤں کی امداد)"دیہات سدھار پروگرام کے منتظم اعلیٰ تھے ترقی معاشرہ کی تعریف اس طرح متعین کی ہے کہ ترقی معاشرہ ایک ایسا طریق کار ہے جس کا مقصد دور افتادہ اور الگ تھلگ دیہات کے باشندوں کو اس بات پر آمادہ کرتا ہے

معاشرتی مسائل

وہ اپنے معاشی اور معاشرتی مسائل کو خود اپنی کوششوں سے حل کرنے کے قابل ہو جائیں کیونکہ اس تحریک کے ذریعے مسائل کو سمجھنے ان کا تجزیہ کرنے اور اپنے وسائل سے انہیں حل کرنے میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔

کمیونٹی کی ضروریات اور مسائل

یہ بات ضروری ہے کہ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کی تحریک ان ضروریات اور مسائل کا جائزہ لے جو کمیونٹی کے افراد کو اپنی انفرادی حیثیت اور مجموعی حیثیت میں درپیش ہیں

پیش نظر

اپنے کام کے آغاز سے پہلے ان مسائل کی اہمیت کے پیش نظر ان کی درجہ بندی کرے کہ کون سا مسئلہ پہلے حل کرنا ہے اور کون سا بعد میں اور پھر ان کے حل کے مختلف طریقوں پر غور کرے۔ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ میں معاشرتی گروہوں کی صرف معاشی ترقی ہی پیش نظر نہیں ہوتی بلکہ اس میں معاشرتی ، تہذیبی اور ثقافتی بہبود بھی شامل ہے

وسیع تر مفہوم

اس لئے اس کے وسیع تر مفہوم کے لحاظ سے مادی ضروریات کے ساتھ ساتھ معاشرتی خدمات کی فراہمی کو بھی ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ اس لئے کمیونٹی کی ضروریات کو ہم دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

1. مادی یا معاشی ضروریات
2. معاشرتی ضروریات

بنیادی اہمیت

ان میں بعض ضروریات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور بعض کو ثانوی ۔ بہرحال ایک با مقصد اور باسہولت زندگی کیلئے سب کو پورا کرنا ضروری ہے۔ کمیونٹی کی اہم معاشی اور معاشرتی ضروریات مندرجہ ذیل ہیں۔

خوراک لباس اور رہائش کی صور تحال

یہ ہر انسان کی بنیادی ضروریات ہیں۔ کوئی فرد خوراک کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ ہرکمیونٹی یہ کوشش کرتی ہے کہ اپنے افراد کو خوراک مہیا کرے۔ یہ خوراک مقامی رواج اور پسند کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر کسی کمیونٹی کے وسائل اتنے زیادہ نہ ہوں کہ وہ سب افراد کیلئے وافر مقدار میں مختلف اجناس پیدا کرے تو ایسی صورت میں دوسرے علاقوں سے یہ اشیاء منگوائی جاتی ہیں۔

گندم کاشت

پاکستان میں زیادہ تر لوگ گندم کھاتے ہیں مگر پاکستان میں ہی بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں گندم کاشت نہیں کی جاسکتی۔ ایسی صورت میں یہ علاقے گندم کاشت کرنے والے علاقوں نے گندم منگواتے ہیں۔ خوراک کے بعد لباس کی ضرورت انتہائی اہم ہے۔ موسم کے مطابق لباس فراہم کرنا بھی کمیونٹی کا فرض ہے۔

ضرورت رہائش

خوراک اور لباس کے بعد انسان کی سب سے بڑی ضرورت رہائش ہے۔ ہر فرد اپنا سر چھپانے کیلئے ٹھکانہ چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رہائش کیلئے ہر کمیونٹی میں مختلف قسم کے مکانات بنائے جاتے ہیں۔

ذمہ داریاں

کچھ لوگ کے مکان بناتے ہیں، کچھ کچے۔ یہ سب ضروریات ہر انسان کیلئے ناگزیر ہوتی ہیں مگرکوئی بھی فرد اکیلا ان کو پورا نہیں کر سکتا بلکہ کمیونٹی کے مختلف افراد ذمہ داریاں سنبھالتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے سب کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

علاج معالجہ کی سہولتیں

ہر فرد یہ چاہتا ہے کہ وہ صحت مند زندگی گزارے مگر بیماریاں انسانی زندگی کا ایک حصہ ہیں۔ ان بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے مختلف علاج انسان نے دریافت کئے ہیں۔ اس ضرورت کے تحت کمیونٹی شفا خانے قائم کرتی ہے۔ ڈاکٹر کی تعلیم کی خاطر میڈیکل کالج کھولتی ہے تاکہ مطلوبہ تعداد میں معالج میسر آسکیں۔

علاج معالجہ

یہ سہولتیں ہر کمیونٹی کو حاصل نہیں ہوتیں۔ بڑی کمیونٹیوں میں تو یہ ہوتیں عام ہیں مگر دیہی کمیونٹیاں اکثر اس سے محروم ہیں ۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ علاج معالجہ کی سہولتوں کو ہر جگہ پہنچایا جائے۔ دیہی کمیونٹیوں میں لوگوں کی صحت بہت اہم ہوتی ہے جس کے بل پر وہ اپنے روز گار پر قائم رہتے ہیں لیکن جب بیمار ہو جاتے ہیں تو اس کے ساتھ ہی بیروز گار بھی ہو جاتے ہیں اس لئے بیماری دیہات میں زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کے تدارک کا بندو بست ہونا چاہیے۔

تعلیم کی اہمیت

تعلیم ایک ایسا معاشرتی عمل ہے

جس کے بغیر ہم افراد معاشرہ کو ترقی کی اہمیت سمجھانے

دیہی ترقیاتی کاموں میں سرگرم حصہ لینے پر آمادہ کر سکتے ہیں۔

تعلیم کے بغیر سماجی

ثقافتی تربیت بھی ممکن نہیں ہوتی

تعلیم دینے کا بندو بست

چنانچہ لوگوں کی حالت بدلنے کیلئے ان کو اور ان کے بچوں کو جہاں تک ممکن ہو تعلیم دینے کا بندو بست کرنا کمیونٹی کا فرض ہے۔ اس مقصد کیلئے کمیونٹی کو چاہیے کہ مختلف افراد کی ضروریات کے مطابق تعلیم کیلئے سکول، کالج اور دوسرے ادارے قائم کرے۔

افرادی قوت

افرادی قوت کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کیلئے سب سے بڑی دولت ہے۔ اس دولت کو کام میں لانے کیلئے بھر پور کوشش کرنی چاہیے۔ بیروزگاری کی صورت میں ہماری بہت ہی افرادی قوت خصوصاً دیہات میں بری طرح سے ضائع کی جارہی ہے جبکہ پاکستان کے دیہات کے لوگ نہایت جفاکش پر عزم اور محنتی ہوتے ہیں اگر انہیں ان کے مزاج کے مطابق کام مہیا کیا جائے تو دیہی کمیونٹی بہت جلد ترقی کی طرف گامزن ہو سکتی ہے۔

دیہی آبادی کا بیشتر حصہ

دیہی آبادی کا بیشتر حصہ اپنی لا علمی کی بنا پر نہ تو اپنے گھر کے نزدیک کوئی روزگار پیدا کرنے کا اہل ہے اور نہ ہی کہیں باہر جا کر اسے تلاش کر سکتا ہے اس لئے ترقی معاشرہ کے پروگراموں میں انہیں اولین اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔

تفریح اور کھیل کود

لوگوں کی اہلیت کار میں اضافہ کرنے اور انہیں تندرست و توانا رکھنے کے سلسلے میں تفریح اور کھیل کود کا کردار نہایت اہم ہے۔ تفریح اور کھیل کود کے مواقع میسر آنے سے تھکان ختم ہو جاتی ہے۔

صحت

صحت اور قوت میں اضافہ ہوتا ہے ذہن تازگی محسوس کرتا ہے اور انسان میں بہتر کام کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

ذرائع

اس لئے کمیونٹی کا فرض ہے کہ وہ ایسے ذرائع مہیا کرے جس سے لوگ صاف ستھری تفریح حاصل کر سکیں۔ دیہاتی کمیونٹیوں میں یہ مواقع شہروں کی نسبت اور بھی کم ہیں لہذا وہاں کھیلوں کیلئے میدان مہیا کرنے کے علاوہ ثقافتی محفلوں کے انعقاد کا بھی بندو بست کیا جانا چاہیے۔

مذہبی نظام

ہر کمیونٹی اپنے مذہبی عقائد اقدار رسوم روایات کا تحفظ چاہتی ہے چنانچہ اس کیلئے مذہب کی تعلیم و تربیت کا ایک منظم و مربوط نظام قائم کیا جانا چاہیے۔ ہمارا ملک پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے۔ یہ اسلام کی خاطر حاصل کیا گیا ہے لیکن یہاں اسلام کی اشاعت پر خاص کام نہیں ہوا۔

اسلام

ہماری نوجوان نسل بہت بڑی تعداد میں اسلام کی اصل روح سے واقف نہیں۔ ان کے نزدیک صرف نماز روزہ ہی پورا مذہب ہے۔ یہ عبادات مذہب کا حصہ ضرور ہیں مگر مکمل ضابطہ حیات نہیں۔ ہماری دیہی کمیونٹیوں کا تو یہ حال ہے کہ وہاں اکثر لوگ نماز بھی پڑھنا نہیں جانتے

تعلیمات

اسلام کی بنیادی باتوں سے بھی واقف نہیں ۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسا بندو بست کیا جائے کہ لوگوں سے نہیں۔ بے بندوبست کیا کو اسلام کی تعلیمات دی جائیں کیونکہ کوئی کمیونٹی اپنے اعتقادات سے ہٹ کر ترقی نہیں کر سکتی۔

دیہی کمیونٹی کے حوالے سے کاشتکار کے مسائل

دیہات میں آبادی کی بہت بڑی تعداد کی کفالت کا ذریعہ کا شتکاری ہے

ہدف کا شکار

ترقی دیہات یا ترقی معاشرہ کا ایک بہت بڑا ہدف کا شکار کی غربت ہے

مسائل کا سامنا

جس کی وجہ سے اس کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ترقی

اس سلسلے میں چند مسائل مندرجہ ذیل ہیں جن کو کمیونٹی کی ترقی کیلئے دور کرنا چاہیے۔

تعلقات

زمیندار اور مزار عے کے آپس کے تعلقات جو اکثر غیر ہمدردانہ ہوتے ہیں انہیں بہتر بنانا چاہیے۔

سنگین صورتحال

دیہات میں اکثر علاج معالجہ کی سہولتیں میسر نہیں ہوتیں۔ لوگ ٹونے ٹو ٹکے استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے بیماریاں سنگین صورتحال اختیار کر لیتی ہیں ۔ لہذا ان کیلئے علاج معالجہ کی سہولتیں مہیا کرنی چاہئیں۔

کاشتکار کا قیمتی سرمایہ

جانور جو کاشتکار کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں ان کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا انتظام کرنا چاہیے۔ کاشتکار کی فصل کی خرید و فروخت کے بہتر انتظامات کرنے چاہئیں تا کہ اسے اپنی محنت کا معقول معاوضہ مل سکے۔

مشینی

کاشتکاری کے نئے نئے طریقوں اور مشینی کاشت تک کاشتکار کی رسائی نیز نئے اور ترقی یافتہ بیجوں کی فراہمی عام ہونی چاہیے۔

نکاسی آب کے مسائل

کاشتکار کو زمینوں کیلئے آبپاشی کے پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کے مسائل سے نپٹنے کیلئے اس کی ہر وقت مدد کرنی چاہیے۔

انتظامی محکمہ جات

زمین کے متعلق دوسرے انتظامی محکمہ جات مثلاً محکمہ مال محکمہ نہر وغیرہ سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔

زرعی قرضہ جات

زرعی قرضہ جات اور قرضہ دینے والے اداروں کا طریقہ کا رسادہ اور آسان ہونا چاہیے۔ مزید ایسے بہت سے مسائل ہیں جو کا شتکار کو اپنی روزمرہ زندگی میں پیش آتے ہیں لہذا دیہی کمیونٹیوں کی کی ترقی کیلئے ان مسائل کو حل کرنا ضروری ہے ورنہ اپنے ہی مسائل میں الجھے ہوئے لوگ پوری کمیوئنٹی کی ترقی کے سلسلے میں کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "کمیونٹی کا مفہوم" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

👈🏻مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ